روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 5 راگست 2009ء 13 شعبان 1430 ہجری 5 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 176

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

غور کا مقام ہے کہ اگر خدا کے رسول پر ایمان لانا غیر ضروری ہے تو ایمان نہ لانے پر عذاب کا کیوں وعدہ دیا گیا۔ ظاہر ہے کہ جبر سے اپنا دین منوانا اور تلوار سے مسلمان کرنا یہ اور امر ہے مگر اُس شخص کو سزا دینا جو سچے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور مقابلہ سے پیش آتا ہے اور اُس کو دُکھ دیتا ہے یہ اور بات ہے۔ سزا دینے کے لئے یہ امر شرط نہیں ہے کہ کوئی شخص مسلمان ہو جائے بلکہ انکار کے ساتھ مقابلہ کرنے والے واجب القتل ہو چکے تھے اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے اُن کو یہ رعایت دی گئی تھی کہ اگر مشرف باسلام ہو جائیں تو وہ سزا معاف ہو جائے گی اور پھر ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... الجزو نمبر 3 سورۃ اٰل عمران۔ یعنے جو لوگ خدا تعالیٰ کی آیتوں سے منکر ہو گئے اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور خدا غالب بدلہ لینے والا ہے۔ اب صاف ظاہر ہے کہ اِس آیت میں بھی منکروں کے لئے عذاب کا وعدہ ہے۔ لہٰذا ضرور تھا کہ اُن پر عذاب نازل ہوتا۔ پس خدا تعالیٰ نے تلوار کا عذاب اُن پر وارد کیا اور پھر ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے...... الجزو نمبر 6 سورۃ المائدۃ یعنی سوا اس کے نہیں کہ بدلہ ان لوگوں کا کہ جو خدا اور رسول سے لڑتے اور زمین پر فساد کے لئے دوڑتے ہیں یہ ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی دئے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹے جائیں یا جلاوطن کر کے قید رکھے جائیں یہ رُسوائی اُن کی دُنیا میں ہے اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے پس اگر خدا تعالیٰ کے نزدیک ہمارے رسول کریم کی عدول حکمی اور اس کا مقابلہ کچھ چیز نہیں تھا تو ایسے منکروں کو جو موحد تھے (جیسا کہ یہودی) انکار اور مقابلہ کی وجہ سے اس قدر سخت سزا یعنی طرح طرح کے عذابوں سے موت کی سزا دینے کے لئے خدا تعالیٰ کی کتاب میں کیوں حکم لکھا گیا اور کیوں ایسی سخت سزائیں دی گئیں کیونکہ دونوں طرف موحد تھے اس طرف بھی اور اس طرف بھی اور کسی گروہ میں کوئی مُشرک نہ تھا اور باوجود اس کے یہودیوں پر کچھ بھی رحم نہ آیا اور اُن موحد لوگوں کو محض انکار اور مقابلہ رسول کی وجہ سے بُری طرح قتل کیا گیا............ حالانکہ اُنہوں نے صرف اپنے دین کی حفاظت کے لئے انکار اور مقابلہ کیا تھا اور اپنے خیال میں پکے موحد تھے اور خدا کو ایک جانتے تھے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22ص 160)

اللہ نے لعنت کی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یہود میں سے ایسے بھی ہیں جو کلمات کو ان کی اصل جگہوں سے بدل دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور بات سن اس حال میں کہ تجھے کچھ بھی نہ سنائی دے اور وہ اپنی زبانوں کو بل دیتے ہوئے اور دین میں طعن کرتے ہوئے راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور سن اور ہم پر نظر کر، تو یہ ان کے لئے بہتر اور سب سے زیادہ مضبوط (قول) ہوتا۔ لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی ہے۔ پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑا۔

(النساء: 37)

جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء میں حضور انور کے خطابات

۞ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 14 تا 16 راگست 2009ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے اس موقع پر حضور انور کے خطبہ جمعہ و دیگر خطابات کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق حسب ذیل ہے۔

14 راگست پرچم کشائی 5:50 بجے سہ پہر
14 راگست خطبہ جمعہ حضور انور 6:00 بجے سہ پہر
15 راگست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر
16 راگست اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 9:15 بجے رات

حسب پروگرام احباب استفادہ فرمائیں۔

بدعت اور بدرسوم سے اجتناب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ 23 جون 1967ء میں فرماتے ہیں:۔

"توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے اور کوئی شخص جو توحید خالص پر قائم ہونا چاہے وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہو سکتا جب تک وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے۔"

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 758)

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

احمدی شعراء متوجہ ہوں۔شادی کے گیت لکھیں

مجلس شوریٰ 2009ء کی ایک تجویز مندرجہ ذیل تھی:۔

احمدی شعراء شادی کے گیت لکھیں جو ہلکے پھلکے مزاح پر مشتمل ہوں نیز ایسے گیت بھی لکھیں جو لڑکی کے لئے نصائح پر مشتمل ہوں۔ بزرگان کی شادی کے موقع پر نصائح کو منظوم کیا جاسکتا ہے۔ دعائیہ کلام بھی ہوسکتا ہے۔ اسی طرح لڑکے والوں کے لئے ڈھولکی پر گائے جانے والے گیت بھی لکھے جائیں۔ (جو موجودہ لوک گیت اور فلمی گیتوں کا متبادل ہوں)

ایسے احباب وخواتین جن کو اللہ تعالیٰ نے شعر گوئی کا ملکہ عطا کیا ہے۔ ان سے التماس ہے کہ مجلس شوریٰ کی تجویز کے مطابق شعر کی کسی بھی صنف میں مذکورہ طرز کا کلام عنایت فرمائیں۔ ممنونیت کے جذبات سے سرشار نظارت اصلاح وارشاد آپ کے کلام کی منتظر ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

بطور نمونہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا تقریب رخصتانہ پر دعائیہ کلام شامل اشاعت ہے۔

خاکسار
سید محمود احمد
ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

فی امان اللہ

یہ نظم صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ پر کہی گئی تھی

لو جاؤ تم کو سایۂ رحمت نصیب ہو — اقبال "تاج سر" ہو ترے "سر کے تاج" کا
بڑھتی ہوئی خدا کی عنایت نصیب ہو — اس کو خدا و خلق کی خدمت نصیب ہو
ہر ایک زندگی کی حلاوت نصیب ہو — نکلیں تمہاری گود سے پل کر وہ حق پرست
ہر ایک دو جہان کی نعمت نصیب ہو — ہاتھوں سے جن کے دین کو نصرت نصیب ہو
علم و عمل نصیب ہو، عرفان ہو نصیب — ایسی تمہاری گھر کے چراغوں کی ہو ضیاء
ذوقِ دعا و حسنِ عبادت نصیب ہو — عالم کو جن سے نور ہدایت نصیب ہو
محمود عاقبت ہو ، رہے زیست بامراد — راضی ہوں تم سے میں۔مرا اللہ بھی رہے
خوشیاں نصیب، عزت و دولت نصیب ہو — اس کی رضا کی تم کو مسرت نصیب ہو
ہو رشکِ آفتاب، ستارہ نصیب کا — افضل ہمارے حکم کو تم جانتی رہیں
آپ اپنی ہو مثال، وہ قسمتِ نصیب ہو — دنیا و دیں میں تم کو فضیلت نصیب ہو
نور و جمیل! "نور" دل و جاں میں بخش دے — راحت ہی میں نے تم سے بہر طور پائی ہے
اس کے کرم سے چاند سی طلعت نصیب ہو — تم کو بھی دو جہان میں راحت نصیب ہو
ہر ایک دکھ سے تم کو بچائے مرا خدا — گھر تھا صدف تو تم دُرِ خوش آب و بے بہا
ہر ہر قدم پہ اس کی اعانت نصیب ہو — اس سے بھی بڑھ کے دولتِ عصمت نصیب ہو
بس ایک درد ہو کہ رہو جس سے آشنا — کھٹکا نہ کوئی فعل تمہارا مجھے ، تمہیں
محبوب جاوداں کی محبت نصیب ہو — آرامِ قلب و جان و سکینت نصیب ہو
ہر وقت دل میں پیار سے یادِ خدا رہے — حافظ خدا رہا میں رہی آج تک "امیں"
یہ لذّت و سرور یہ جنّت نصیب ہو — جس کی تھی اب اسے "یہ امانت" نصیب ہو
تسخیرِ خَلق خُلق و محبت سے تم کرو
ہر ایک سے خلوص و محبت نصیب ہو

حضرت نواب مبارکہ بیگم

☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

10/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	عربی سیکھئے
3-05 am	چلڈرن کلاس
3-50 am	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
4-55 am	دورہ حضور انور
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت،خبریں
7-00 am	لقاء مع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
9-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	ہنی بی
9-55 am	سوال وجواب 18جون 1996ء
10-40 am	عربی سیکھئے
11-20 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث،خبریں
1-05 pm	چلڈرنز کلاس
2-15 pm	فرنچ کلاس
2-40 pm	فرنچ ملاقات پروگرام
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-45 pm	خلافت جوبلی کوئز
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث،خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ 8/اگست 2008ء
9-15 pm	طب وصحت
10-00 pm	چلڈرن کلاس
11-05 pm	فرنچ ملاقات

11/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-20 am	لقاء مع العرب
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
3-10 am	چلڈرنز کلاس
4-15 am	خطبہ جمعہ 8/اگست 2008ء
5-15 am	طب وصحت
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث،خبریں
7-40 am	لقاء مع العرب
8-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-00 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	فرنچ سروس
10-30 am	طب وصحت

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

فتح نصیب جرنیل اور اطاعت شعار سپاہی

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب

اس مضمون میں آنحضرت ﷺ کے جلیل القدر صحابی اسلام کے درخشندہ گوہر۔ فتح نصیب جرنیل۔اطاعت شعار سپاہی حضرت خالد بن ولید کے اوصاف اور کردار کی چند جھلکیاں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت خالد اسلام کے شدید دشمن ولید بن مغیرہ کے فرزند تھے۔مخزوم قبیلہ سے آپ کا تعلق تھا۔آپ کی والدہ کا نام لبابہ تھا۔ جو حضرت ام المومنین میمونہؓ کی رشتہ دار تھیں۔آپ کا خاندان زمانہ جاہلیت سے ممتاز چلا آ رہا تھا۔فوج کی سپہ سالاری کا عہدہ آپ ہی کے خاندان کے سپرد تھا۔ظہور اسلام کے وقت آپ ہی اس عہدہ پر فائز تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ستائیس سال تھی۔کفار کی طرف سے اسلام کے خلاف تقریباً ہر مہم میں آپ شریک تھے۔غزوہ احد کے موقعہ پر جب لشکر کفار شکست کھا کر بھاگ رہا تھا تو خالد کی دور بین نگاہ اس درہ پر پڑی جہاں رسول خدا ﷺ نے حفاظت کے لئے چند صحابہ کو مقرر کیا تھا۔ خالد نے اسی راستہ سے مسلمانوں پر اچانک حملہ کر دیا۔جس سے مسلمانوں کو دکھ اٹھانا پڑا۔اسی طرح صلح حدیبیہ اور جنگ خندق میں بھی آپ کفار کے لشکر میں شریک رہے۔ان کو رسول خدا سے بے حد نفرت تھی۔پھر ان کی زندگی پر وہ دور آیا جبکہ خدا نے آپ کو مشرف بہ اسلام کیا۔یہ 8ھ کا واقعہ ہے۔

قبول اسلام

آپ نے اسلام قبول کرنے کی داستان خود بیان فرمائی ہے۔آپ فرماتے ہیں۔

جب خدا تعالیٰ نے مجھ پر اپنا فضل کرنا چاہا تو اس نے میرے دل میں اسلام کی محبت پیدا کر دی اور مجھے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ میں سوچا کرتا تھا کہ میں آنحضرت ﷺ کے خلاف ہر جنگ میں لڑا لیکن ہمیشہ ہی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا اور ہم اسلام کی شان و شوکت مٹانے میں کامیاب نہ ہو سکے آہستہ آہستہ میرے دل میں خیال پیدا ہونے لگا کہ میں غلط راستے پر کھڑا ہوں۔کوئی غیبی طاقت ضرور میرے دل میں آنحضرت ﷺ کے لئے جگہ پیدا کر رہی تھی۔ جب آنحضرت ﷺ عمرۃ القضاء کے لئے تشریف لائے تو میں مکہ سے نکل گیا اور جب تک رسول اللہؐ مکہ میں رہے میں وہاں داخل نہ ہوا۔میرے بھائی ولید بن ولید جو مسلمان ہو چکے تھے آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے۔ رسول اللہؐ نے مجھے طلب فرمایا۔لیکن میں کہاں تھا۔اس پر میرے بھائی نے مجھے یہ خط لکھا۔

مجھے تعجب ہے کہ تم اسلام سے اس قدر برگشتہ کیوں ہو حالانکہ جس عقل کے تم مالک ہو۔وہ کبھی بھی اسلام کے حقیقی نور سے دور نہیں رہ سکتی۔رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے تمہارے متعلق دریافت فرمایا اور مجھ سے پوچھا کہ خالد کہاں ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ خالد کو اللہ ہی لائے تو لائے۔آپ نے فرمایا خالد جیسا شخص کبھی اسلام کی حقیقت سے ناواقف نہیں رہ سکتا۔اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر مشرکین سے لڑتے۔تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔اے برادر تم بہت دنوں تک گمراہی میں رہے ہو۔اب حقیقت کو پہچانو اور سیدھے راستے پر آ جاؤ۔

یہ خط پڑھ کر میرے دل پر پڑے ہوئے تاریکی کے پردے چھٹ گئے اور مجھے اسلام سے رغبت پیدا ہو گئی۔سب سے زیادہ خوشی مجھے اس گفتگو سے ہوئی جو رسول اللہ ﷺ نے میرے متعلق بھائی سے کی تھی۔ میں نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کا مصمم ارادہ کر لیا اور جب میں نے تیاری مکمل کر لی تو صفوان بن امیہ اور عکرمہ بن ابوجہل سے ملا اور انہیں اپنے ارادہ سے آگاہ کیا۔ دونوں متعجب ہوئے اور اشتعال انگیز باتیں کیں۔ لیکن میں نے ان کی پرواہ نہیں کی اور اپنے دوست عثمان بن طلحہ کے پاس گیا اور اس سے کہا ہماری مثال اس لومڑی کی سی ہے جو بھٹ میں چھپی ہوئی ہو لیکن بھٹ میں اگر کثرت سے پانی ڈالا جائے تو اسے وہاں سے نکلنا ہی پڑتا ہے۔ہمیں یہ نظر آ رہا ہے کہ مسلمان ہم پر غالب آ جائیں گے۔ کیوں نہ ہم پہلے ہی مسلمان ہو جائیں۔عثمان میری توقع کے برعکس ہمارے ہمراہ مدینہ جانے پر آمادہ ہو گئے اور اگلے روز سورج طلوع ہونے سے پیشتر ہم دونوں نے مدینہ کی راہ لی۔ راستہ میں انہیں عمرو بن العاص بھی مل گئے جو مسلمان ہونے کے لئے مدینہ جا رہے تھے۔ جب رسول خدا ﷺ کو ان لوگوں کے مدینہ آنے کی خبر پہنچی تو بہت خوش ہوئے اور فرمایا مسلمانو! مکے نے اپنے جگر گوشے نکال کر تمہارے سامنے ڈال دیئے۔

نئے کپڑے پہن کر حضرت خالد اپنے بھائی کے ہمراہ آنحضرت ﷺ کے دربار میں حاضر ہوئے اور کلمۂ شہادت پڑھ کر مسلمان ہو گئے اور درخواست کی کہ میں نے اسلام کے خلاف جو کارروائیاں کر کے گناہ کیا ہے اس کے معافی کے لئے دعا فرمائیں۔ آپ نے میرے لئے یہ دعا کی۔

اے اللہ خالد کی پچھلی تمام لغزشوں کو جو اس سے تیرے دین کی مخالفت میں سرزد ہوئی معاف فرما۔

حضرت خالد نے کہا خدا کی قسم جس دن سے میں نے اسلام قبول کیا اس دن سے رسول خدا ﷺ نے میرے اور دوسرے صحابہ کے درمیان کوئی فرق نہیں کیا۔ ہر موقعہ پر دوسرے صحابہ کے ساتھ شریک فرماتے تھے۔ حضرت خالد کے مدینہ میں رہنے کے لئے آنحضرت ﷺ نے اپنے مکانوں میں سے جو حارثہ بن نعمان نے حضور کو پیش کئے تھے ایک مکان مرحمت فرمایا۔

(سیرت حلبیہ)

جنگ موتہ اور خالد

اسلام قبول کرنے کے بعد آپ نے اپنے آپ کو ہمہ تن اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دیا اور خدا کی راہ میں آپ کو نہ اپنی جان کی پرواہ تھی نہ مال کی۔ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں آپ سب سے پہلی جنگ جس میں شریک ہوئے وہ جنگ موتہ تھی۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابی حارث بن عمیر کو حاکم بصرہ کے پاس پیغام دے کر بھیجا۔ ان لوگوں نے حارث کو شہید کر دیا۔اس پر جمادی الاول 8 ہجری میں رسول اللہؐ نے ایک لشکر شام بھجوایا اور زید بن حارثہ کو قائد بنایا اور ان کے بعد جعفر بن ابو طالب اور عبداللہ بن رواحہ کو بالترتیب قائد مقرر فرمایا۔اس کے مقابل میں شاہ روم کا ایک لشکر جرار تھا۔ یہ تینوں قائد یکے بعد دیگرے شہید ہوئے تب مسلمانوں نے خالد بن ولید کو اپنا قائد مقرر کر لیا۔حضرت خالد نے اپنی جنگی قابلیت کا کمال مظاہرہ نہایت درجہ اخلاص سے کیا۔ راتوں رات اسلامی لشکر کو ایک ایسی نئی ترتیب دی کہ دشمن سمجھا کہ مسلمانوں کو نئی کمک پہنچ گئی ہے اور نہایت خوبی کے ساتھ لڑتے ہوئے اپنے لشکر کو ہزیمت سے بچا لیا۔ جنگ موتہ کی بابت انہوں نے خود بتایا کہ اس موقعہ پر میرے ہاتھ سے نو تلواریں ٹوٹیں اور یمنی تلوار صحیح سلامت رہی۔ اس موقعہ پر یہ عجیب واقعہ پیش آیا کہ ادھر یہ معرکہ ہو رہا تھا ادھر مدینہ میں رسول خدا ﷺ کو خدا یہ تمام ماجرا دکھا رہا تھا۔ آپ نے صحابہ کو تینوں قائدین کی شہادت کا حال سنایا اور فرمایا کہ ان کے بعد خالد بن ولید نے جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیا اور فرمایا اے اللہ وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے تو ہی ان کی مدد فرما۔اسی دن سے ان کا لقب سیف اللہ پڑا۔

فتح مکہ اور خالد بن ولید

جب آنحضرت ﷺ اپنے دس ہزار قدوسیوں کو لے کر مکہ معظّمہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ نے ذی طوی مقام پر پہنچ کر اسلامی لشکر کو ترتیب دی اور چار حصوں میں تقسیم فرمایا اور ان کو حکم دیا کہ مسلمانوں کا لشکر مکہ میں چار اطراف سے داخل ہو (طبقات ابن سعد جلد 2 ص 98) اس موقعہ پر رسول اللہؐ نے حضرت خالد کو میمنہ کا امیر مقرر کیا اور یہ پہلا موقع تھا کہ جب رسول خدا ﷺ کی جانب سے حضرت خالد کو قیادت سونپی گئی۔ مکہ کے زیریں حصہ میں خندمہ کے مقام پر صفوان بن امیہ اور عکرمہ بن ابوجہل کی جمعیت سے مٹھ بھیڑ ہوئی۔ اللہ نے حضرت خالد کے لئے مقدر کر رکھا تھا کہ وہ اس دن اپنی تلوار کے جوہر دکھائیں اور انہیں لوگوں سے لڑیں جن کے ساتھ ہو کر وہ کچھ عرصہ قبل مسلمانوں سے جنگ کیا کرتے تھے۔

حضرت خالد کو رسول خدا ﷺ نے سب سے پہلے مکہ میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا چنانچہ آپ کامیاب ہوئے اور شہر مکہ میں جب داخل ہو رہے تھے تو رسول خدا تعالیٰ نے حضرت ابو ہریرہ سے پوچھا کہ یہ کون ہے اور جب آپ کو اطلاع دی گئی کہ یہ خالد ہیں تو آپ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا بندہ بھی کیا خوب آدمی ہے۔ یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ جسے اس نے دشمنوں کے خلاف کھینچا ہے۔

(سیرت حلبیہ جلد 4 ص 286)

جنگ حنین میں آپ بڑی بے جگری سے لڑے۔ دشمنوں کی صفوں کی صفیں کاٹ کر رکھ دیں۔خود آپ کے بے شمار زخم آئے۔رسول مقبول ﷺ خود آپ کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ کی تیمارداری کے لئے ہدایات دیں۔

(سیرت حلبیہ جلد 2 ص 191)

خالد بحیثیت مبلغ اسلام

10 ہجری میں آنحضرت ﷺ نے حضرت خالد کو نجران کے علاقہ میں بھجوایا۔آپ نے وہاں پہنچ کر اپنے ساتھیوں کو علاقہ میں تبلیغ کے لئے پھیلا دیا۔ چنانچہ قبیلہ نے دعوت اسلام کو قبول کیا اور اس کی اطلاع آنحضرت ﷺ کو بھجوا دی اور ان کی تربیت کے لئے آپ وہاں ٹھہرے رہے اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ایک وفد لے کر آپ مدینہ پہنچے۔اسی طرح جنگ یرموک میں عیسائیوں کے سفیر جارج کو آپ نے تبلیغ کی اور وہ دوران جنگ ہی مسلمان ہو گیا۔فتنہ ارتداد کے وقت بنو ہوازن، بنو سلیم، بنو عامر انہیں کی کوششوں سے دوبارہ اسلام لائے۔

خلافت راشدہ کا عہد

حضرت خالد کی خدمات اور مہمات کا سلسلہ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ میں بھی جاری رہا۔ چنانچہ جب رسول خدا کی وفات پر عرب میں ارتداد اور نظام شکنی کی رو چل پڑی اور ایسے فتنوں نے سر اٹھایا جس سے اسلامی عمارت کے متزلزل ہونے کا سخت خطرہ پیدا ہو گیا۔تو حضرت ابوبکرؓ نے باغیوں کی اصلاح کے لئے گیارہ سردار مقرر فرمائے اور انہیں مختلف علاقوں میں بھجوایا۔ طلیحہ جس نے دعویٰ نبوت کیا تھا اور بہت سارے قبائل کو اپنے ساتھ ملا لیا۔اس سے مقابلہ کے لئے آپ گئے۔ طلیحہ نے ان صحابہ کو جو دریافت حال کے لئے لشکر سے آگے روانہ کئے گئے تھے شہید کر دیا۔جس کی بناء پر حضرت خالد نے اس کے لشکر کو تتر بتر کر دیا۔طلیحہ بھاگ کر شام چلا گیا۔آپ نے لوگوں کو سمجھایا جس سے وہ دوبارہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

حضرت خالد کے امتیازی اوصاف

حضرت خالد نے تقریباً سوا سو جنگوں میں حصہ لیا اور ہر میدان میں کامیاب وکامران رہے۔ کسی جگہ بھی آپ کو شکست کا سامنا نہ کرنا پڑا۔ جہاں جاتے فتح اور کامیابی آپ کے قدم چومتی تھی۔ آپ ایک مدبر اور دور اندیش سپہ سالار تھے۔ آپ جانتے تھے کہ کس موقعہ پر آگے بڑھنا چاہئے اور کس موقعہ پر مدافعت کرنی چاہئے۔ آپ میں سپہ سالار کی صفات کے ساتھ ساتھ سپاہی کی صفات بھی بدرجہ اتم آپ میں موجود تھیں۔ حملہ کا موزوں وقت ۔ دشمن کے حالات سے پوری طرح باخبر رہنا۔ مفتوح علاقوں کی حفاظت ونگرانی کے لئے پختہ انتظام۔ لشکر کے عقب کی حفاظت کا اہتمام۔ یہ وہ خصوصیات ہیں جو آپ کی جنگ میں پختہ کاری اور تجربہ کی شاہد ہیں۔ جب تک آپ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو جاتے میدان جنگ سے نہ ہٹتے۔ آپ ایک نڈر انسان تھے۔ دشمن کی قلت و کثرت سامان جنگ کی فراوانی آپ کو قطعاً مرعوب نہ کر سکتی نہ اپنی ماتحت فوج سے بہت محبت کرتے اور نہایت نرمی سے پیش آتے۔ میدان جنگ میں شہادت حاصل کرنے کے حد درجہ شائق تھے۔ آپ کے اوصاف واخلاق کا پتہ ان ارشادات سے ظاہر ہے۔ جو آنحضرت ﷺ، خلفاء اور جلیل القدر صحابہ نے فرمائے جن میں سے چند ایک بیان کئے جاتے ہیں۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:۔

’’خالد کو تکلیف نہ دو کیونکہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ جسے اللہ نے کافروں پر گرایا ہے۔‘‘

(الاستیعاب جلد اول ص158)

ایک جنگ کے موقعہ پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا۔

’’اے گروہ قریش! تمہارے شیر نے ایک شیر پر حملہ کر دیا اور اس کے بھٹ میں گھس کر اس کو مغلوب کر دیا۔ اب عورتیں خالد جیسا بہادر پیدا کرنے سے عاجز ہیں۔‘‘

(سیرت الحلبیہ جلد اول صفحہ 176)

قنسرین کی فتح کا حال سن کر حضرت عمرؓ نے فرمایا:۔

’’اس کارنامے سے خالد نے خود ہی اپنے آپ کو امیر بنا لیا۔ اللہ ابوبکر پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ وہ مجھ سے زیادہ مردم شناس تھے۔‘‘

(طبری جلد 4 ص30)

حضرت خالد کی وفات پر حضرت عمرؓ نے فرمایا:۔

’’اسلام کی فصیل میں ایسی دراڑ پڑ گئی ہے جو کبھی پُر نہ ہو سکے گی۔ (طبری جلد 4 ص155)

حضرت عمرو بن العاص سے ایک مرتبہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت خالد کے بارے میں رائے طلب کی تو انہوں نے کہا۔

’’جنگ کی سیاست کو خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ موت کی پرواہ مطلق نہیں کرتے۔ ان میں بلے کی سی پھرتی ہے اور ان کا حملہ شیر کے مانند ہے۔‘‘

(ابن عساکر ص 714)

دشمنان اسلام میں اکیدر رئیس دومہ نے آپ کے متعلق کہا۔

’’فتح حاصل کرنے میں کوئی شخص ان سے زیادہ خوش نصیب اور جنگی امور میں کوئی شخص ان سے زیادہ تجربہ کار نہیں ہے۔ خالد کے مقابلہ میں کوئی قوم خواہ اس کی تعداد کم ہو یا زیادہ ٹھہر نہیں سکتی۔‘‘

(الیعقوبی جلد 2 ص144)

ان اقوال سے حضرت خالد کی بہادری اور استعداد کی صحیح تصویر ہمارے سامنے آ جاتی ہے۔ آپ کی زندگی کا ایک روشن پہلو یہ ہے کہ آپ نے اطاعت امام کا ایک بے نظیر نمونہ پیش کیا۔ آپ حضرت صدیق کی خلافت میں سپہ سالار جیوش اسلامی رہے۔ لیکن حضرت عمرؓ نے جنگ یرموک کے موقعہ پر آپ کو معزول کر کے حضرت ابوعبیدہ کو سپہ سالار بنا دیا اور آپ کو مدینہ بلا لیا اور کہا۔

تم نے بہت سے کارہائے نمایاں کئے اور کوئی شخص تم جیسے کارنامے بجا نہ لا سکا۔ یعنی اصل بات یہ ہے۔ کہ قومیں کچھ نہیں کیا کرتیں۔ جو کچھ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔ (الطبری ص206)

اس معزولی سے حضرت خالد کے عزم ارادہ، قوت، طاقت، دین کی حمایت، سرگرمی میں کوئی فرق نہ آیا۔ آپ ایک سپاہی کی حیثیت سے اس جانفروشی سے خدمات بجالاتے رہے جیسے آپ سپہ سالار ہونے کی حیثیت سے سرانجام دیتے تھے۔ تا وہ حیات ایسا بے نظیر نمونہ قربانی اور اطاعت کا پیش کیا جو رہتی دنیا تک یادگار رہے گا۔ حضرت عمرؓ نے جو معزولی کی بابت حضرت ابوعبیدہ کو خط لکھا اس میں تحریر فرمایا۔

’’میں نے خالد کو کسی ناراضی یا خیانت کی وجہ سے معزول نہیں کیا۔ بلکہ اس وجہ سے کیا کہ لوگ ان کی وجہ سے فتنہ میں پڑنے لگے تھے۔ مجھے ڈر پیدا ہوا کہ کہیں وہ خالد کی ذات پر بھروسہ نہ کرنے لگیں۔ میں چاہتا ہوں لوگ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے بندہ کچھ بھی حیثیت اور اختیار نہیں رکھتا۔ (طبری جلد 4 ص206)

حضرت عمرؓ کے دل میں خالد کا جو مقام تھا اس کا اندازہ اس روایت سے ہوتا ہے کہ جب آپ مدینہ آئے تو آپ نے فرمایا:۔

’’خالد اللہ کی قسم تم مجھے نہایت عزیز اور محبوب ہو۔‘‘

بنو مخزوم کے شاعر ہشام بن مخیّری نے حضرت خالد کے بارے میں کچھ اشعار سنائے تو آپ نے اسے فرمایا:۔

’’تم نے ابوسلمان (حضرت خالد) کی قرار واقعی تعریف وتوصیف نہیں کی وہ چاہتے تھے کہ شرک کو کلی طور پر نیست ونابود کر دیں۔ انہوں نے اپنی زندگی نہایت اچھے طریقے پر گزاری۔ وہ اپنی مثال آپ تھے اور زمانہ ان کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔‘‘

(ابن عساکر ص714)

وفات

جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ نے نہایت حسرت سے فرمایا :۔

’’میں ایک سو سے زائد جنگوں میں لڑا ہوں۔ میرے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں تلوار، تیر یا نیزے کے زخم کا نشان نہ ہو۔ میری سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ میدان جنگ میں شہادت حاصل کرتا لیکن افسوس میں بستر پر پڑا ہوا اس طرح جان دے رہا ہوں جس طرح اونٹ جان دیتا ہے۔‘‘

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 104)

مکرم قریشی محمد کریم صاحب

انگلستان میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی

حضرت مسیح موعود کی تحریک پر اپنی زندگی کو خدمت دین کے لئے پیش کرنے والے انگلستان میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب جوڑہ کلاں ضلع قصور میں 1887ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد چوہدری نظام الدین صاحب ایک بہت بڑے زمیندار اور علاقہ میں گہرا اثر رکھنے والی شخصیت تھے۔ انہیں 1895ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی سعادت ملی۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے 1899ء میں اپنے والد محترم کے ہمراہ قادیان آ کر حضرت صاحب کی بیعت کی۔ اس وقت آپ کی عمر بارہ سال تھی۔

جس روز آپ نے قادیان میں آ کر بیعت کی اسی روز حضرت مسیح موعود کے صاحبزادہ حضرت مرزا مبارک احمد کے عقیقے کی تقریب تھی۔ آپ نے میٹرک قادیان سے کیا پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔

حضرت مسیح موعود سے آپ کو ذاتی تعارف و تعلق تھا۔ جن دنوں آپ گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھ رہے تھے حضرت صاحب ازراہ شفقت اپنی ہر نئی تصنیف شائع ہونے پر بذریعہ ڈاک آپ کو بھجوا دیتے تھے۔ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اُن سے بہت محبت کرتے تھے۔ رات کے وقت تار دینے کی ضرورت پڑتی تو ان کو ہی بٹالہ بھجوایا کرتے تھے۔ ستمبر 1907ء میں حضرت صاحب نے احباب جماعت کو دین کی خدمت کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو آپ نے بھی 25 ستمبر 1907ء کو حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا اور خود کو بطور واقف زندگی پیش کیا اس پر حضرت صاحب نے آپ کو جواباً تحریر فرمایا۔

’’مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ تم نے اپنی زندگی (دین حق) کی راہ میں وقف کی۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے‘‘۔

حضرت مسیح موعود سے محبت اور عشق کا ایک واقعہ

آپ کی صاحبزادی امۃ الشافی سیال صاحبہ لکھتی ہیں۔

’’میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ لاہور آ کر کالج میں داخل ہو گئے۔ اس زمانے میں دوسرے احمدیوں کے ساتھ آپ ہر ہفتے قادیان جایا کرتے تھے ان دنوں ہفتہ کے دن نصف رخصت ہوتی تھی آپ پچھلے پہر امرتسر سے پٹھانکوٹ جانے والی ٹرین پکڑ کر بٹالہ پہنچتے اور وہاں سے آگے پیدل یا ٹمٹم لے کر بارہ کوس کچا راستہ طے کر کے مغرب سے پہلے قادیان پہنچ جاتے اور دوسرے دن یعنی اتوار کی سہ پہر کو واپسی کے لئے اسی طرح بٹالہ پہنچ کر لاہور کی ٹرین پکڑ لیتے۔ ابا جان پڑھائی کے دوران زیادہ تر وقت تواتر کے ساتھ قادیان میں ہی گزارا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ ایک اتوار کسی وجہ سے قادیان نہ جا سکے۔ تو حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ فتح محمد نہیں آیا۔ جواب جب نفی میں ملا تو اسی وقت آپ کا پتہ کرنے کے لئے آدمی لاہور بھجوایا کہ جا کر پتہ کریں کہ کیا وجہ ہے۔ ایسی محبت کرنے والی شفیق ہستی سے انسان کیوں محبت نہ کرتے۔

(سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صفحہ 7-8)

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو اپنی زندگی میں اس دعائے استقامت سے فیضیاب ہونے کی توفیق ملی۔ سکول میں چھٹی جماعت کے انگریزی کے استاد کے طور پر خدمت کا آغاز کرتے ہوئے جماعت کے پہلے مربی انگلستان کے منصب پر فائز ہوئے۔

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسوں میں تقاریر کیں۔ اخبارات و رسائل میں متعدد مضامین لکھے۔ مختلف نظارتوں کے ناظر سے ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تک متعدد عہدوں پر فائز رہے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے یہ فدائی اور واقفین زندگی جماعت احمدیہ کے سرخیل مورخہ 28 فروری 1960ء کو وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔

مکرم منصور احمد صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ کے مقاصد اور شعبہ جات کا تعارف

گو دنیا میں نوجوانوں کی بہت سی تنظیمیں ہیں لیکن کوئی بھی تنظیم ایسی نہیں ہے کہ جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق رکھی گئی ہو۔ مجلس خدام الاحمدیہ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کی بنیاد خدا تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعود نے رکھی۔ حضرت مسیح موعود نوجوانوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ:

"اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زمانہ جو شباب اور جوانی کا زمانہ ہے ایک ایسا زمانہ ہے کہ نفس امارہ نے اس کو ردی کیا ہوا ہے لیکن اگر کوئی کارآمد ایام ہیں تو یہی ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی قرآن شریف میں درج ہے (۔) میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھہرا سکتا کیونکہ نفس امارہ بدی کی طرف تحریک کرتا ہے۔ اس کی اس قسم کی تحریکوں سے وہی پاک ہو سکتا ہے جس پر میرا ربّ رحم کرے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ کی بدیوں اور جذبات سے بچنے کے واسطے نری کوشش ہی شرط نہیں بلکہ دعاؤں کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ نرا زہد ظاہری ہی (جو انسان اپنی سعی اور کوشش سے کرتا ہے) کارآمد نہیں ہوتا۔ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ساتھ نہ ہو اور اصل تو یہ ہے کہ اصل زہد اور تقویٰ تو ہے ہی وہی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اسی طرح ملتا ہے۔ ورنہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بہت سے جاہے بالکل سفید ہوتے ہیں اور باوجود سفید ہونے کے بھی وہ پلید ہو سکتے ہیں تو اس ظاہری تقویٰ اور طہارت کی ایسی ہی مثال ہے۔ تاہم اس حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حصول کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس زمانہ شباب و جوانی میں انسان کوشش کرے جبکہ قویٰ میں قوت اور طاقت اور دل میں ایک امنگ اور جوش ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔"

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 201,200)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

"نوجوانوں کو خدمت دین میں دن رات مشغول رہنا چاہئے" (بدر قادیان۔ یکم جون جنوری 1905ء)

ذیلی تنظیموں کی بنیاد اور غرض

بانی خدام الاحمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:

"ایک طرف ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گزاری، دیانت، راستی اور عدل وانصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں"۔

("مشعل راہ" جلد اول صفحہ 346)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد 4 فروری 1938ء کو رکھی۔ اس تنظیم میں پندرہ سال سے چالیس سال تک کے ہر مبائع کا شامل ہونا انتہائی ضروری ہے۔ خدام الاحمدیہ ایک مذہبی انجمن ہے جس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن اس انجمن جیسی کوئی دوسری انجمن نہیں۔ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:

"..........خدام الاحمدیہ کے وہ ممبر جو یہ سمجھتے ہیں کہ خدام الاحمدیہ دوسری انجمنوں کی طرح ایک انجمن ہے، وہ ہرگز اس قابل نہیں کہ انہیں اس میں شامل رکھا جائے۔" ("مشعل راہ" جلد اول ص 181,180)

اس تنظیم کے قیام کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"میری غرض اس مجلس کے قیام سے یہ ہے کہ جو تعلیم ہمارے دلوں میں دفن ہے اسے ہوا نہ لگ جائے بلکہ وہ اسی طرح نسلاً بعد نسلٍ دلوں میں دفن ہوتی چلی جائے۔ آج وہ ہمارے دلوں میں دفن ہے تو کل وہ ہماری اولاد کے دلوں میں دفن ہو اور پرسوں ان کی اولاد کے دلوں میں۔ یہاں تک کہ یہ تعلیم ہم سے وابستہ ہو جائے ہمارے دلوں کے ساتھ چمٹ جائے اور ایسی صورت اختیار کرلے جو دنیا کے لئے مفید اور بابرکت ہو۔"

("مشعل راہ" جلد اول ص 80)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایک موقعہ پر فرماتے ہیں کہ:

"خدام الاحمدیہ کا قیام بھی اس غرض سے ہوا کہ آنے والی نسلوں کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ بھی نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے قربانیاں دیتی چلی جائیں۔"

("مشعل راہ" جلد دوم ص 266)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"میں نے سب نوجوانوں کی اصلاح اور دوسروں کو مفید دینی کاموں میں لگانے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی تھی۔"

("مشعل راہ جلد اول صفحہ 204)

اس مجلس کا پورا نام "مجلس خدام الاحمدیہ سلسلہ عالیہ احمدیہ" ہے۔

خدام الاحمدیہ کی بڑی ذمہ داریاں اور بہت سے فرائض ہیں۔ یہ تمام فرائض مقررہ دستور اساسی اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی ہدایت کے مطابق سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ ان تمام کاموں، ذمہ داریوں اور فرائض کے حصول کے لئے اور انہیں آسان بنانے کے لئے متعدد شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جنہیں کچھ اختصار کے ساتھ درج کیا جاتا ہے۔

اعتماد

مجلس کا مکمل ریکارڈ رکھنا شعبہ اعتماد کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ مرکز اور مجلس کے درمیان رابطہ اور بروقت مرکز کو رپورٹ کی ترسیل فرائض میں شامل ہے۔ املاک کی حفاظت اور اجتماعات کا انعقاد بھی ان کے فرائض میں شامل ہے۔

تجنید

شعبہ تجنید کی بنیادی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

1۔ خدام کے تفصیلی کوائف کا اندراج۔

2۔ خدام کی احزاب میں تقسیم اور سائقین کا تقرر۔

3۔ آنے اور جانے والے خدام کے مفصل ایڈریس سے مرکز کو آگاہ کرنا۔

صنعت و تجارت

اس شعبہ کا بنیادی فریضہ یہ ہے کہ ہر خادم کوئی نہ کوئی ہنر سیکھے اور خود کما کر کھانے کی عادت ڈالے۔ اس سلسلہ میں حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ ایک بہت بڑا نقص ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے اور یہ اصلاح اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب ہر شخص یہ عہد کرلے کہ وہ مانگ کر نہیں کھائے گا بلکہ کما کر کھائے گا۔ اگر کوئی شخص کام کو عیب سمجھتا اور پھر بھوکا رہتا ہے تو اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں"۔

("مشعل راہ" جلد اول صفحہ 87)

تربیت

اس شعبہ کی بنیادی ذمہ داریاں یہ ہیں:

1۔ خدام کو پنج وقتہ نماز باجماعت کا عادی بنانا۔

2۔ سچ کی عادت خدام میں پیدا کرنا۔ اس سلسلہ میں المصلح الموعود فرماتے ہیں:

"اچھے اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اچھے اخلاق میں سے میں نے کئی دفعہ بیان کیا ہے، بہترین اخلاق جن کا پیدا کرنا کسی قوم کی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے وہ سچ اور دیانت ہیں اور بھی بہت سے اخلاق ہیں مگر سچ اور دیانت نہایت اہمیت رکھنے والے اخلاق ہیں۔ جس قوم میں سچ پیدا ہو جائے اور جس قوم میں دیانت آجائے وہ قوم نہ کبھی ذلیل ہو سکتی ہے اور نہ کبھی غلام بنائی جا سکتی ہے۔"

("مشعل راہ" جلد اول صفحہ 113)

3۔ حفظِ قرآن کی سکیم میں خدام کو شامل کرنا۔

4۔ نظام وصیت میں شمولیت۔

5۔ تربیتی کلاسوں کا اجراء۔

ایڈیشنل شعبہ تربیت

اس شعبہ کے قیام کا مقصد نومبائع خدام و اطفال کی اعلیٰ معیار پر تعلیم و تربیت کرنا ہے کہ جس سے وہ جماعت کے لئے ایک فعال حصہ بن سکیں۔

اصلاح و ارشاد

دعوت الی اللہ کا اہم ترین کام اسی شعبہ کے ماتحت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"پس (دعوت الی اللہ) کو ہمیشہ جاری رکھو اور نظام خلافت سے اپنے آپ کو پورے اخلاص کے ساتھ وابستہ رکھو"

("مشعل راہ" جلد اول صفحہ 806)

تعلیم

اس کے تحت تعلیمی کلاسیں منعقد کرنا اور مرکزی امتحانات میں خدام کی شمولیت ہے۔ اس کے علاوہ اس شعبہ کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ خدام کو قرآن کریم باترجمہ اور نماز باترجمہ سکھائی جائے۔ حضرت بانی خدام الاحمدیہ خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:۔

"احمدیت کی ترقی کے ساتھ (۔) کی ترقی اور (۔) کی ترقی کے ساتھ دنیا کی ترقی وابستہ ہے اور احمدیت کی ترقی کے لئے دو کام کرنے نہایت ضروری ہیں۔ ایک تعلیم و تربیت کا اور دوسرا (دعوت الی اللہ) کا۔"

("مشعل راہ" جلد اول ص 76)

خدمت خلق

جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے، خدمت خلق سے مراد انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"واضح رہے کہ خدمت خلق سے میری مراد محض احمدیوں یا (۔) کی خدمت نہیں بلکہ بلا امتیاز مذہب و ملت خدا کی ساری ہی مخلوق کی خدمت مراد ہے حتیٰ کہ اگر دشمن بھی مصیبت میں ہو تو اس کی بھی مدد کرو۔ یہ ہے خدمت خلق کا صحیح جذبہ۔"

("مشعل راہ" جلد اول ص 643)

مال

چندہ خدام الاحمدیہ میں خدام کی باشرح شمولیت اور وصولی کا انتظام کروانا شامل ہے۔

تحریک جدید

تحریک جدید میں جملہ خدام کی شمولیت اور ان کے

مطالبات کے مطابق خدام کو زندگی گزارنے کی ہدایت۔

وقارعمل

خدام کو اس بات کی عادت ڈالنا کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں عزت ہے اور کوئی کام بھی معمولی نہیں ہے۔ اجتماعی وقارعمل کے ذریعہ گلی اور محلوں کی صفائی کرنا شامل ہے۔

صحتِ جسمانی

خدام میں کھیلوں کا فروغ اور صحت کی طرف توجہ دلانا اہم بھی ہے اور ضروری بھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں کہ:

’’صحت جسمانی کی طرف اور ذہانت کی طرف ہمیں خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔‘‘

(مشعل راہ جلد دوم ص35)

آپ مزید فرماتے ہیں کہ:

’’اپنے آپ کو ’’القوی‘‘ بنانے کے لئے اپنی جسمانی قوتوں کی نشوونما کو عروج تک پہنچاؤ۔‘‘

(مشعل راہ جلد دوم صفحہ 387)

امورطلباء

خدام کو کم ازکم میٹرک تک تعلیم کی طرف راغب کرنا اور فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کروانا۔

محاسبہ

خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی مکمل جانچ پڑتال کرنا اور مجلس کے اخراجات کا ریکارڈ رکھنا۔

اشاعت

رسالہ جات ’’خالد‘‘ اور ’’تشحیذ الاذہان‘‘ کی خریداری اور اشتہارات اور مضامین کے لئے کوشش کرنا۔

شعبہ اطفال

7سال سے 14سال کی عمر تک کے بچے ’’اطفال الاحمدیہ‘‘ میں آتے ہیں اور ہر رکن کو ’طفل‘ کہا جاتا ہے۔ یہ شعبہ مجلس خدام الاحمدیہ کے تابع ہے اور اس کا کام بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت کرنا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے مجلس خدام الاحمدیہ کو مندرجہ ذیل ماٹو دیا جو خدام الاحمدیہ کی اہمیت اور افادیت کو بہت نمایاں کرتا ہے۔

’’قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔‘‘

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجلس خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داریوں کا ذکر اس طرح فرمایا ہے۔

’’اب اس وقت جونسل ہماری ہے یعنی خدام الاحمدیہ، جس میں اطفال اور خدام شامل ہیں یعنی جن کی سات سال سے لے کر چالیس سال تک کی عمر ہے اس پر بڑی ذمہ داریاں ہیں۔ اس وقت افق انسانیت پر غلبہ (۔) کی شعاعیں جن کی نگاہیں تیز ہیں انہیں ابھرتی نظر آ رہی ہیں۔ جن کی نگاہیں ذرا کمزور ہیں وہ آج نہیں تو کل دیکھ لیں گے۔ لیکن ہمارے اوپر بڑی ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ ہمیں اخلاقی لحاظ سے ذہنی لحاظ سے اور جسمانی لحاظ سے ہر وقت چوکس رہنا چاہئے۔ مدثر کے معنی یہی ہوں گے۔ وہ گھوڑا کون ہے جس کی پیٹھ پر آپ نے سوار ہونا ہے اور وہ تیار ہے اور جسے آپ نے خوب کھلا پلا کر تیار رکھا ہوا ہے کہ عرب کے گھوڑے کی طرح نوسو میل بغیر پانی پیئے سفر طے کر لے۔ وہ گھوڑا علم کا گھوڑا ہے۔ وہ گھوڑا اخلاق کا گھوڑا ہے۔ وہ گھوڑا خداتعالیٰ کی رحمتوں کو جذب کرنے کا گھوڑا ہے۔ جسے ہم تمثیلی زبان میں گھوڑا کہتے ہیں۔ اس کے اوپر آپ نے سوار ہونا ہے۔ محمد ﷺ کے اخلاق کو لے کر، محمد ﷺ کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے علوم سکھائے گئے ہیں ان کو لے کر اور جو نور آپ کو دیا گیا ہے اس نور کی بھریاں بھر کر (اگر اس نور کی بھریاں بھری جاسکیں اور آپ اس کو سمجھ جائیں) آپ نے دنیا کے پاس جانا ہے۔ اس سے لینے کے لئے نہیں بلکہ اسے دینے کے لئے آپ نے جانا ہے۔ اس کام کے لئے آپ کو تیار ہونا چاہئے۔ خدا کرے ہماری ساری دعائیں اور ہماری حقیر کوششیں کامیاب ہوں اور یہ نسل جو اس وقت ہمارے دلوں میں فکر پیدا کر رہی ہے وہ خداتعالیٰ کی رحمتوں کو ہم سے زیادہ حاصل کرے، ہم سے کم حاصل نہ کرے۔‘‘

(’’مشعل راہ‘‘ جلد دوم صفحہ 295)

خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر خادم کو اپنے خاص فضل وکرم سے توفیق عطا فرمائے کہ وہ تمام ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں اٹھا سکے۔ آمین۔ اللھم آمین

مکرم رزاق محمود طاہر صاحب

اماں جی محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ

محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چودھری نظام دین صاحب مورخہ 5 مئی 2008ء کو رات 9 بجے چک 38 جنوبی میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 93 برس تھی۔ آپ اپنے دو بیٹوں مکرم چودھری رحمت اللہ صاحب اور مکرم حشمت اللہ صاحب کے گھر ساکن چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا میں قیام پذیر تھیں۔ مرحومہ کے والد مکرم چودھری غلام محمد صاحب اپنے علاقے میں ایک معتبر اور معزز شخصیت جانے جاتے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے امام الزمان کو پہچاننے اور ماننے کی توفیق عطا فرمائی اور بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود سے والہانہ جذبہ محبت عطا کیا۔ مرحومہ عائشہ بی بی صاحبہ کے والد گرامی کے احمدیت سے دلی پیار اور حضرت مسیح موعود اور خلفائے مسیح موعود سے گہری وابستگی اور عقیدت کی ایک مثال یہ ہے کہ نماز جمعہ کے دوران جب رکوع سے کھڑے ہوئے تو گر گئے اسی حالت میں وصیت کی کہ اگر وہ فوت ہوجائیں تو ان کی بیٹی عائشہ کا رشتہ کسی مخلص احمدی سے کیا جائے کیونکہ اس وقت رشتے دوسروں میں بھی ہوتے تھے۔ سواس وصیت کے بعد ان کی وفات ہوگئی بعد میں لواحقین نے بیٹی کا رشتہ میاں چودھری نظام دین صاحب کے ساتھ طے کر دیا جن کی عمر اس وقت پچاس برس تھی اور مرحومہ عائشہ بی بی صرف 14 برس کی لڑکی تھیں عمر کے اس بڑے فرق کو صرف اس لئے قبول کرلیا گیا کہ وہ مخلص احمدی تھے اور یوں مرحومہ کے والد صاحب کی آخری وصیت کو پورا کر دیا گیا۔

شادی کے بعد آپ کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹوں مکرم چودھری رحمت اللہ صاحب نمبردار چک نمبر 38 جنوبی سابق صدر وامیر حلقہ مکرم حشمت اللہ صاحب اور مکرم ہدایت اللہ صاحب سے نوازا۔ مرحومہ کے یہ تینوں بیٹے صحتمند اور خادم دین ہیں۔ اماں جی کے صرف ایک بھائی محترم چودھری برکت اللہ صاحب تھے جو 28 برس کی جوانی میں ہی وفات پاگئے۔ بھائی کی وفات کے بعد آپ بالکل تنہا رہ گئیں اور اپنے دیگر بزرگوں کے ساتھ ضلع ہوشیارپور سے ہجرت کر کے غوث گڑھ ضلع لدھیانہ اپنے ننھیال کے ہاں چلی گئیں۔ غوث گڑھ میں آپ کے خاوند میاں چودھری نظام دین صاحب بھی وفات پاگئے۔ خاوند کی ناگہانی وفات کے بعد تین چھوٹے چھوٹے بچوں کو پالنے اور سنبھالنے کا کام بہت بڑی ہمت، برداشت اور ثابت قدمی کا متقاضی تھا۔ بہت مشکل وقت تھا جو مرحومہ نے بڑے حوصلے کے ساتھ گزارا۔ اس پر افتاد یہ کہ غوث گڑھ کے کچھ افراد نے اماں جی کی زرعی زمین کا مقدمہ کر دیا کہ یہ زمین سرکاری ہے لہٰذا عائشہ بی بی کو نہ دی جائے۔ چنانچہ اماں جی کی طرف سے اس مقدمہ کی پیروی حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب نے کی۔ کچھ دیر مقدمہ چلنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے مقدمہ کا فیصلہ مرحومہ کے حق میں کر دیا گیا۔ مرحومہ کے خاندان کے تمام احمدی افراد حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کی معرفت ہی فیض یافتہ ہوئے۔ محترمہ مرحومہ بتایا کرتی تھیں کہ ان کی جماعت غوث گڑھ کے زیادہ فیصلے حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب ہی کیا کرتے تھے۔

1947ء تقسیم ملک کے بعد اماں جی عائشہ بی بی اپنے بچوں اور دیگر افراد خانہ کے ہمراہ دارالہجرت ربوہ کے قریبی گاؤں احمد نگر آئیں۔ ہندوستان میں آپ کی زرعی زمین کے کلیم پر سرکار نے آپ کو چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا میں زمین دے دی۔ چنانچہ مرحومہ عائشہ بی بی صاحبہ نے احمد نگر سے چک نمبر 38 جنوبی آ کر مستقل سکونت اختیار کی اور یہاں ملنے والی زرعی زمین کو ذریعہ معاش بنایا۔

خاکسار کو چک نمبر 38 جنوبی میں مع اہلیہ مرحومہ اماں جی کے قریب رہنے کا موقع ملا۔ آپ غربا کی ہمدرد، تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کی عادی، دھیما مزاج رکھنے والی، احمدیت کی فدائی اور خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت اور عشق کی حد تک اطاعت کرنے والی خاتون تھیں۔ آپ کے منجھلے بیٹے مکرم حشمت اللہ صاحب کی اہلیہ اور اماں جی کی بہو محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ جنہوں نے اماں جی کی مذکورہ یادیں خاکسار کو لکھوائی ہیں اور سابق صدر لجنہ چک نمبر 38 جنوبی نیز نگران لجنہ اماء اللہ حلقہ بھی رہی ہیں۔ وہ جب بھی اماں جی عائشہ بی بی کا تذکرہ کرتی ہیں تو آبدیدہ ہوجاتی ہیں اور ہمیشہ یہ کہتی ہیں کہ اتنا محبت بھرا پیارا اور اچھا وقت شائد حقیقی ماں بیٹیوں کا بھی نہ گزرتا ہو جتنا ہم ساس بہو کا گزرا ہے نیز بتایا کہ اماں جی ہر حالت میں ہمیشہ نوافل ادا کرتی رہتی تھیں اور نصف شب کو بلند آواز سے ذکر الٰہی کرتی رہتی تھیں اس کے باوجود کہ مرحومہ کی بہو محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بھی ماشاء اللہ پوتوں اور نواسوں والی ہیں مگر عمر کے اس حصہ تک ساس اور بہو کا اچھا تعلق اور پھر اس بہو کے گھر ان کا وفات پانا ساس بہو کے مثالی پیار کی عمدہ مثال ہے۔

اماں جی کی خلافت احمدیہ سے محبت اور اطاعت بعض چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھی ظاہر ہوتی تھی۔ ایک دفعہ دل کی زیادہ تکلیف تھی اور دوائی نہیں لے رہی تھیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی بہت تھی تو گھر والوں نے مجھے بلوایا کہ اماں جی کو کسی طریقے سے قطرے پلا دوں۔ میں نے جا کر السلام علیکم کہا اور بتایا کہ یہ دوائی حضرت صاحب نے اپنی کتاب میں لکھی ہے اللہ کے فضل سے آپ اس سے ٹھیک ہو جائیں گی تو اسی وقت مجھ سے لی اور پی گئیں یہ کریٹیگس قطرے تھے جو آپ کی دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن کو معمول پر رکھتے تھے۔ ایسا کئی دفعہ ہوا کہ میرے جانے پر دوا پی لیتی تھیں۔ آخری وقت آپ کو چند گھنٹے بخار رہا۔ مورخہ 5 مئی 2008ء کو وفات پاگئیں۔ اگلے دن بعد از نماز ظہر چک نمبر 38 جنوبی میں نماز ادا کی گئی اور آپ کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا۔ بیت المبارک میں دوسری دفعہ نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد عام قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کی روح خوش رہے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99153 میں مختار احمد

ولد بشیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ جلیل احمد وصیت نمبر 43633۔ گواہ شد نمبر 2 منور علی ولد برکت علی

مسل نمبر 99154 میں طاہر احمد

ولد رحمت علی قوم جٹ (ججہ) پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 29 کنال اندازاً مالیتی -/1750000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 99155 میں جوہر ایوب بٹ

ولد الماس ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جوہر ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 الماس ایوب بٹ وصیت نمبر 63909

مسل نمبر 99156 میں زبیر ایوب بٹ

ولد الماس ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور شہر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 الماس ایوب بٹ والد موصی

مسل نمبر 99157 میں ظفر احمد

ولد مبشر احمد قوم پڈیار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص طاہر باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد باجوہ ولد مولوی ابراہیم

مسل نمبر 99158 میں سہیل اشرف

ولد محمد اشرف قوم ملک پیشہ مزدوری (شاگردی) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عنصر احمد ولد حمید اللہ

مسل نمبر 99159 میں چاند فاروق

ولد رشید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چاند فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 99160 میں نعیم احمد

ولد ماسٹر محمود جاوید بٹ قوم کشمیری پیشہ معاونت والد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد وصیت نمبر 38989۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 99161 میں میر عطاء المنان مبشر

ولد میر عبدالحئی مبشر قوم میر کشمیری پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر عطاء المنان مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد وصیت نمبر 38989۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 99162 میں مبشر احمد

ولد محمد سلیم قوم ملک پیشہ سیلزمین عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد وصیت نمبر 38989 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 99163 میں عابد بٹ

ولد مولا بخش بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد وصیت نمبر 38989

مسل نمبر 99164 میں محمد عاصم

ولد مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاصم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد وصیت نمبر 38989 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 99165 میں حشام الحق

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حشام الحق۔ گواہ شد نمبر 1 دانش مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 99166 میں قدیر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بھٹی ولد سلیم احمد

مسل نمبر 99167 میں ثاقب محمود

ولد شوکت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد رزاق ولد لعل احمد

مسل نمبر 99168 میں فہد احمد

ولد خلیل احمد قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد روشن الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عمر انور ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 99169 میں شکیل احمد

ولد لطیف احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شکیل۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35704۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 99170 میں محمد طارق

ولد حبیب اللہ قوم جٹ ِگل پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیّو ِگل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد طارق۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد حبیب اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 99171 میں محمد احسان

ولد محمد یوسف قوم جٹ ِگل پیشہ ڈرائیونگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیّو ِگل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احسان۔گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب ولد محمد ایوب۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 99172 میں سلمان احمد

ولد مقصود احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 حامد احمد وصیت نمبر 39356۔گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 87611

مسل نمبر 99173 میں سجیل احمد

ولد نعیم احمد طاہر قوم زرگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سجیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد نصیر احمد نصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 99174 میں عبدالغمان بھٹی

ولد مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالغمان بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 99175 میں سجیل احمد

ولد عبداللطیف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سجیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد نصیر احمد نصیر۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 99176 میں محمد الیاس

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد الیاس۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد نذیر احمد

مسل نمبر 99177 میں راشد علی

ولد ارشد علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ راشد علی۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین

مسل نمبر 99178 میں محمد ہارون

ولد عدالت خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ہارون۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر گواہ شد نمبر 2 زوہیب احمد ملہی ولد ناصر احمد ملہی

مسل نمبر 99179 میں عبدالخالق

ولد عدالت خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالخالق۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین

مسل نمبر 99180 میں راحیلہ طارق

زوجہ طارق منور قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124 ر۔ب بہلول پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔راحیلہ طارق۔گواہ شد نمبر 1 طارق منور خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عمر طارق ولد طارق منور

مسل نمبر 99181 میں احمد احسان

ولد ناصر احمد مہار قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمد حسان۔گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 99182 میں عامر احمد

ولد ناصر احمد قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محسن جاوید ولد محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 99183 میں عابدہ غفور

بنت عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابدہ غفور۔گواہ شد نمبر 1 انس شہزاد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 فرحان غفور ولد عبدالغفور

مسل نمبر 99184 میں حامد رشید غالب

ولد عبدالرشید غالب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 کنال واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/1100000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2 بھائی حصہ دار ہیں) (3) رہائشی فلیٹ مالیتی -/2800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حامد رشید غالب۔گواہ شد نمبر 1 سید حمید طارق ولد سید سعید خالد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ناسک احمد ولد شیخ محمد نصیر احمد

مسل نمبر 99185 میں ظفر احمد

ولد سعید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ

کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد وصیت نمبر 32843۔گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد صدیقی وصیت نمبر 40864

مسل نمبر 99186 میں خلیل احمد خاں

ولد محمود احمد خاں قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل پارک راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خلیل احمد خاں۔گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881۔گواہ شد نمبر 2 صدام احمد خاں ولد خلیل احمد خاں

مسل نمبر 99187 میں خلیل الرحمٰن حماد

ولد مجیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلریز اسکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خلیل الرحمٰن حماد۔گواہ شد نمبر 1 محمود سعید ولد سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ابرار احمد چغتائی ولد گلزار احمد چغتائی

مسل نمبر 99188 میں توقیر احمد

ولد شمس الحق قریشی (مرحوم) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1993ء ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔توقیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم الرحمٰن طارق ولد عبد الرحمٰن انور۔گواہ شد نمبر 2 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 99189 میں مبشرہ طیبہ

زوجہ مسعود احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 21 تولے اندازاً مالیتی -/524824 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مبشرہ طیبہ۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد وصیت نمبر 40875۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری آصف علی وصیت نمبر 77224

مسل نمبر 99190 میں امتہ الکریم

زوجہ وقار عظیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیدگاہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الکریم ۔گواہ شد نمبر 1 وقار عظیم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 وقاص عظیم ولد وقار عظیم

مسل نمبر 99191 میں مہرین ناصر

بنت ناصر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال کالونی راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔مہرین ناصر۔گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد بھٹی ولد عبد الرشید مبشر۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ

مسل نمبر 99192 میں مشہود احمد خالد

ولد میجر (ر) خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارلے سٹریٹ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مشہود احمد خالد ۔گواہ شد نمبر 1 فخر الاسلام ولد ابن الاسلام۔گواہ شد نمبر 2 میجر (ر) خالد محمود والد موصی

مسل نمبر 99193 میں عبد المنعم

ولد عبد الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چراغ خان راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبد المنعم ۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد غلام نبی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 99194 میں توصیف احمد خان

ولد لطیف احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔توصیف احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان ۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد خان والد موصی

مسل نمبر 99195 میں چوہدری افتخار احمد وڑائچ

ولد چوہدری نثار احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری افتخار احمد وڑائچ۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد شمس الحق۔گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد وڑائچ ولد چوہدری نثار احمد وڑائچ

مسل نمبر 99196 میں امتہ الحفیظ

بیوہ وسیم احمد قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) 10 مرلہ زمین واقع احمد باغ مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) نقد رقم -/125000 روپے (4) 5 مرلہ مشترکہ مکان مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الحفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل قریشی ولد وسیم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 انعام الحق ولد احسان الحق (مرحوم)

مسل نمبر 99197 میں عمر محمد

ولد ضیاء محمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمر محمد۔گواہ شد نمبر 1 احمد جمال ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 علی سلیمان ولد داؤد احمد ڈھلوں

مسل نمبر 99198 میں محمد منیر چوہدری

ولد چوہدری محمد رشید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) 3 مرلہ مکان واقع سوہان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) ایک کنال پلاٹ واقع سوہان اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (4) بیمہ پالیسی -/75000 روپے (2014ء تک چلے گی) (5) بینک بیلنس -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد منیر چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 قریشی طاہر احمد ناصر ولد قریشی عبد الرزاق ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وقاص ولد قریشی طاہر احمد

مسل نمبر 98199 میں نبیلہ عباس

زوجہ سید عباس احمد شاہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60-178 گرام اندازاً مالیتی -/374000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نبیلہ عباس گواہ شد نمبر 1 سید عباس احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سید عدیل احمد شاہ ولد سید عباس احمد شاہ

مسل نمبر 99200 میں فائزہ غفور

بنت چوہدری عبد الغفور قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہد کالونی وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ غفور۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالغفور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 64607 میں طاہرہ بیگم

زوجہ عبدالقدوس طاہر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 61222

مسل نمبر 99201 میں ناہید احمد

زوجہ مبارک منیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 جرمن مارک (2) طلائی زیور 35 گرام مالیتی -/630 یورو (3) بینک بیلنس پاکستان میں -/35200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک منیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 99202 میں راحیلہ شبنم

زوجہ مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 جرمن مارک (2) طلائی زیور 130 گرام مالیتی اندازاً -/2340 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ شبنم۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبارک منیر ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 99203 میں عادلہ نذیر چوہدری شاہد

زوجہ شاہد احمد ندیم قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/7200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عادلہ نذیر چوہدری شاہد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد شیخ ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمد نور احمد ولد مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 99204 میں مریم زاہد

زوجہ وقار احمد زاہد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/400000 روپے (2) طلائی زیور 370 گرام مالیتی اندازاً -/5200 یورو (3) 15 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم زاہد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالکریم زاہد ولد صوفی رحیم بخش۔ گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 99205 میں فخر النساء

زوجہ مشرف تنویر احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/3960 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فخر النساء۔ گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر2 عظیم احمد ولد نسیم محمد

مسل نمبر 99206 میں زبیر محمود احمد بسراء

ولد چوہدری محمد انور بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ازترکہ والد زرعی اراضی 63 کنال واقع چک نمبر 98 شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی 32 لاکھ روپے کا حصہ (2) ازترکہ والد زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع فیض آباد سیالکوٹ مالیتی 12 لاکھ روپے کا حصہ (5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر محمود احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر1 محمد افضل ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 ظہیر الدین ولد چوہدری نور دین

مسل نمبر 99207 میں تسنیم داؤد خان

بیوہ داؤد احمد خان (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 112 گرام اندازاً مالیتی -/2022 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم داؤد خان۔ گواہ شد نمبر1 ادریس احمد ولد مرزا محمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 کاشف عزیز ولد عزیز احمد

مسل نمبر 99208 میں تزین احمد

زوجہ فہیم احمد ناصر قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولہ مالیتی -/7650 یورو (2) حق مہر -/9000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تزین احمد۔ گواہ شد نمبر1 فہیم احمد ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد

مسل نمبر 99209 میں فوزیہ محمود

زوجہ محمود منور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع لاہور کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی فلیٹ واقع جرمنی مالیتی -/32000 یورو (3) طلائی زیور 45 تولے (4) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (5) سلائی مشین ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمود منور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمود ارشد ولد چوہدری رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99210 میں محمود منور

ولد محمد سلیم منور قوم اعوان پیشہ تجارت/مشاورت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی اندازاً -/160000 یورو (2) 14 مرلہ رہائشی فلیٹ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/40 لاکھ روپے (3) دکان واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/25 لاکھ روپے (4) 8 پلاٹ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً -/40 روپے کا حصہ (5) زیر تعمیر مکان واقع شرق اوسط۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 یورو ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود منور۔ گواہ شد نمبر1 محمد ارشد ولد چوہدری رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 سمیع اللہ ولد حفیظ اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 99211 میں خرم بٹ

ولد شبیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم بٹ۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد محمود احمد جاوید

مسل نمبر 99212 میں قاسم بٹ

ولد شبیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم بٹ۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد محمود احمد جاوید

مسل نمبر 99213 میں مستنصرہ حبیب ناصر

بنت حمید الدین ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مستنصرہ حبیب ناصر۔ گواہ شد نمبر1 حمید الدین ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 احمد ہمایوں ناصر ولد حمید الدین ناصر

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ملک اعجاز احمد صاحب امیر جماعت واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

سحری ایمن واقفہ نو بنت مکرم چوہدری فیاض احمد صاحب کی تقریب آمین 7 جولائی 2009ء کو بعد از نماز مغرب بیت المہدی لالہ رخ واہ کینٹ میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچی سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم بچی کو قرآن کریم کے تمام احکام پر عمل کرنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف سرگودھا نے بیچلرز اور ماسٹرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ بیچلرز پروگرام میں درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/اگست 2009ء اور ماسٹرز پروگرامز میں درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اگست 2009ء ہے۔ رزلٹ کا انتظار کرنے والے طلبہ بھی Apply کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uos.edu.pk اور فون نمبرز 048-9230811-15 پر رابطہ کریں۔

❁ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے بیچلرز اور ماسٹرز ایم فل، پی ایچ ڈی کے پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 24/اگست 2009ء سے دستیاب ہوں گے نیز درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 ستمبر 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.gcuf.edu.pk اور فون نمبر 041-9200886 پر رابطہ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد نے ماسٹرز ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uaf.edu.pk اور فون نمبر 041-9200161 پر رابطہ کریں۔

❁ بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کوئٹہ نے بی ایس کمپیوٹر سائنس، آئی ٹی، فزکس، میتھ میٹکس، بزنس ایڈمنسٹریشن اکنامکس، سوشل سائنسز، اسلامک سٹڈیز، آرکیٹکچر انجینئرنگ، ایم ایس ر پی ایچ ڈی پروگرامز، ایم بی اے۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/اگست 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

081-2880410,081-2881036

(نظارت تعلیم)

ولادت

❁ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ نمود سحر صاحبہ اہلیہ مکرم کاشف محمود صاحب اسلام آباد کو مورخہ 26 جولائی 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام حارث محمود عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم برادرم ملک عبدالستار صاحب پراپرٹی پیلس اسلام آباد کا پوتا اور مکرم برادرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی بھانجی کا بیٹا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کا اس دنیا میں قدم رکھنا مبارک کرے۔ نیک، صالح، متقی اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ طیبہ رضوان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر احمد رضوان صاحب ناروے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31 جولائی 2009ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حسن رضوان تجویز ہوا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ کا پوتا اور مکرم عبدالمنان صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق، خادم دین، نافع الناس وجود اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم میر قمر الدین صاحب نائب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16 جولائی 2009ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام سرمد قمر الدین عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میر ظہیر الدین صاحب صدر محلہ دارالنصر وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر محمود احمد جاوید صاحب چونڈہ کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم خالد سجاد صاحب اور بہو مکرمہ نسرین فاطمہ صاحبہ کو 19 جون 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے فوزان احمد خالد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مولانا محبوب عالم صاحب آف چک پیرانہ گجرات ثم گوئی کوٹلی آزاد کشمیر رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے وقف کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والا اپنا پیارا وخادم دین وجود، خلافت کا پروانہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مبارک احمد شاہ صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ گنٹھیا کی وجہ سے 6 سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب گنٹھیا کی وجہ سے انفیکشن ہو چکی ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم شرجیل بابر صاحب کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم راحیل بابر صاحب ایک طویل عرصہ سے ذہنی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ علاج مسلسل جاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔

اسی طرح خاکسار کے بازو میں بوجہ دیرینہ چوٹ کچھ تکلیف ہے جس سے چہرہ بھی متاثر ہے۔

نیز والدہ محترمہ شوگر بلڈ پریشر اور کئی دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت وتندرستی اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نسبتی بھائی محترم ظفر اقبال بھٹی صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بیٹے عزیزم عطاء النور ہسپتال سے گھر آنے کے بعد ایک تو کمزوری بہت زیادہ ہے اور دوسرے کمر پر Bed Sore کا زخم ہے جو کہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو رہا ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کہانی نگار موپساں

دنیا کے مختصر کہانی نگاروں میں گائے دی موپساں کا نام یقیناً سرفہرست رکھا جا سکتا ہے۔ دنیا کی شاید ہی کوئی زبان ایسی ہوگی جس میں موپساں کی تحریریں منتقل نہ ہوئی ہوں۔

موپساں 5/اگست 1850ء کو فرانس میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے روئن کالج سے گریجوایشن کیا یہ وہ زمانہ تھا جب فرانس میں گستاف فلوبیئر کی تحریروں نے دھوم مچا رکھی تھی۔ موپساں نے بھی اس عظیم ناول نگار کی شاگردی اختیار کی اور اس سے ادبی تربیت حاصل کی۔

فروری 1879ء میں موپساں کا ون ایک پلے، پیرس میں پیش کیا گیا۔ یہ موپساں کی پہلی ادبی کاوش تھی لیکن یہ ناظرین اور ناقدین کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ اگلے برس موپساں نے ایک مختصر کہانی Boule de suif تحریر کی۔ اس کہانی نے موپساں کو راتوں رات صف اول کے کہانی نگاروں میں لاکھڑا کیا۔

پھر تو موپساں نے مختصر کہانیوں کے ڈھیر لگا دیئے اور ناقدین نے اسے فرانس کا سب سے بڑا کہانی نگار تسلیم کر لیا۔ اس نے لاتعداد کہانیاں، ناول اور ڈرامے تحریر کئے۔

دسمبر 1891ء میں موپساں اپنے بھائی کے پاگل پن اور اس کی ناگہانی موت کی وجہ سے اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا اور اسی عالم میں اس نے خودکشی کی ناکام کوشش کی۔ اس نے اپنی زندگی کے آخری ایام ایک پاگل خانے میں بسر کئے اور اسی عالم میں فقط 43 برس کی عمر میں 6 جولائی 1893ء کو پیرس کے ایک پاگل خانے میں وفات پائی۔

❁ مکرم محمد باقر خان لودھی صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی پولیس حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور سروس ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ کے دائیں پاؤں کے انگوٹھا پر شوگر کا پھوڑا نکل آیا ہے۔ آپریشن بھی ہو گیا ہے تاہم ابھی زخم پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے زخم ٹھیک کر دے ہر مشکل اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اسی طرح عزیزہ آنسہ یوسف صاحبہ بھی گزشتہ کئی ماہ سے بعارضہ جگر اور معدہ صاحب فراش ہیں علاج جاری ہے خوراک پوری طرح ہضم نہیں ہو رہی کھانا کھانے کے معاً بعد قے آ جاتی ہے کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 2)

11-10 am	خلافت جوبلی کوئیز
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
2-05 pm	سوال و جواب 18 جون 1996ء
3-00 pm	ایک ڈسکشن پروگرام
3-30 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سندھی سروس
6-10 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-10 pm	بنگلہ پروگرام
8-15 pm	انصار یوکے اجتماع خطاب حضور انور 26 ستمبر 2004ء
9-00 pm	چلڈرن کلاس
10-05 pm	سوال و جواب
11-05 pm	ایک ڈسکشن پروگرام
11-25 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے

12/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-15 am	انصار یوکے اجتماع 2004ء
4-45 am	انتخاب سخن
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-30 am	لقاء مع العرب 30 مارچ 1995ء
8-40 am	سپیکٹرم۔آرٹ میکر
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	عربی سیکھئے
9-45 am	سوال و جواب
10-45 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-15 am	انصار یوکے اجتماع 2004ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	چلڈرن کلاس
2-05 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-00 pm	سوال و جواب 19 جون 1996ء
3-55 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سواحیلی سروس
6-00 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8-30 pm	خطبہ جمعہ 28 نومبر 1986ء
9-45 pm	چلڈرن کلاس
11-00 pm	سوال و جواب

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2009ء

(مجلس انصار اللہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان سہ ماہی دوم 2009ء میں پاکستان بھر سے 843 مجالس کے 12640 انصار نے شمولیت کی۔ 241 انصار نے یہ امتحان نمایاں کامیابی "خصوصی گریڈ" میں پاس کیا۔

اول: مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی انوار۔ربوہ

دوم: مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب عزیز آباد۔کراچی

سوم: مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب فضل عمر فیصل آباد
مکرم مجیب احمد بشیر صاحب ڈیفنس۔لاہور
مکرم مبارک احمد شاد صاحب دارالصدر شرقی الف ربوہ

اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار:

1۔مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی
2۔مکرم اعجاز احمد محمود صاحب۔دارالسلام۔لاہور
3۔مکرم سردار علی صاحب۔شالامار ٹاؤن
4۔مکرم چوہدری اقبال حسین صاحب النور۔راولپنڈی
5۔مکرم ابوالمنیر قریشی محمد کریم صاحب شالامار ٹاؤن لاہور
6۔مکرم شیخ مامون احمد صاحب۔بیت الاحد۔لاہور
7۔مکرم بشارت احمد طاہر صاحب۔کھاریاں۔گجرات
8۔مکرم میجر منیر احمد فرخ صاحب۔حیدرآباد
9۔مکرم طاہر احمد محمود صاحب۔دارالفتوح غربی۔ربوہ
10۔مکرم رحمت علی ظہور صاحب شالامار ٹاؤن لاہور

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

انٹرویو برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو مورخہ 20/اگست 2009ء کو بوقت 9:00 بجے صبح دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔ امیدوار اپنی تعلیمی اسناد کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی جلد بھجوانے کا انتظام کریں تا کہ انٹرویو سے قبل دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔ داخلہ کے خواہشمند امیدوار جو ابھی تک اپنی درخواستیں نہیں بھجوا سکے وہ جلد از جلد بھجوائیں۔

شرائط

☆امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

خبریں

متاثرین کا امدادی چیک وصول کرنے سے انکار

وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے دورہ گوجرہ ملتوی کر دیا جس پر متاثرین نے امدادی چیک وصول کرنے سے انکار کرتے ہوئے احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کر دیا جبکہ اقلیتی صوبائی وزیر کامران مائیکل سمیت اقلیتی ارکان اسمبلی نے اعلان کیا ہے کہ اگر وزیراعلیٰ گوجرہ نہ آئے تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ کیتھولک چرچ سمندری روڈ گوجرہ میں موجود افراد نے وزیراعلیٰ کے دورہ کی منسوخی پر پنڈال میں احتجاج شروع کر دیا اور کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی آمد تک ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔

پاکستان کو تیسرے ون ڈے میں بھی شکست

سری لنکا نے پاکستان کو تیسرے ون ڈے میچ میں چھ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 0-3 سے جیت لی جبکہ اس سے قبل پاکستان ٹیسٹ سیریز بھی 0-2 سے ہار چکا ہے۔

عبدالرزاق کی 250 وکٹیں اور 4 ہزار رنز

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے آل راؤنڈر عبدالرزاق نے کیریئر کی 250 وکٹیں حاصل کر لیں وہ ایک روزہ کرکٹ میں جے سوریا اور شاہد آفریدی کے بعد 250 وکٹیں اور 4 ہزار رنز بنانے والے دنیا کے تیسرے آل راؤنڈر بن گئے۔ مرلی دھرن نے 93 وکٹیں حاصل کر کے پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ہونے والے ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں وسیم اکرم کا ریکارڈ توڑ کر اپنے نام کر لیا۔

ایران نے ایٹم بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی

برطانوی جریدے ڈی ٹائمز نے مغربی انٹیلی جنس ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے ایٹم بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے اور اس نے 2003ء میں ہی یورینیم سے ہتھیار بنانے کے لئے اپنا تحقیقی پروگرام مکمل کر لیا تھا۔ جریدے کے مطابق اگر ایرانی سپریم لیڈر خامنہ ای نے ہدایات جاری کر دیں تو یورینیم کی افزودگی اور اس کی وارہیڈ پر تنصیب کیلئے صرف چھ ماہ درکار ہوں گے۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دورہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

ربوہ میں طلوع و غروب 5۔اگست

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:04

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-mail:mate_e_hameed@hotmail.com
E-mail:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10